فتاویٰ محمدیہ

منہج سلف صالحین کے مطابق

حضرۃ العلامہ مفتی محمد عبید اللہ خان عفیف حفظہ اللہ تعالیٰ

ترتیب

ابو الحسن مبشر احمد ربانی



مکتبہ قدوسیہ

فتاوی محمدیہ

منہج سلف صالحین کے مطابق

جلد اوّل

مفتی اعظم پاکستان حضرۃ العلام

مفتی محمد عبید اللہ خان عفیف حفظہ اللہ تعالیٰ

ترتیب

ابو الحسن مبشر احمد ربانی

مکتبہ قدوسیہ

خوبصورت اور معیاری مطبوعات

کتاب وسنت کی نشر واشاعت کے لیے کوشاں

اشاعت — 2010

اہتمام طباعت

ابوبکر قدوسی

مکتبہ قدوسیہ

رحمان مارکیٹ ● غزنی سٹریٹ ● اردو بازار ● لاہور پاکستان

Ph: 42-37351124 , 37230585
E-mail: maktaba_quddusia@yahoo.com
Website: www.quddusia.com

قدوسیہ اسلامک پریس

بریلویوں کو مشرک جان کر بیٹی کا رشتہ کرنا

سوال: گاؤں میں علماء کے خلاف یہ مہم شروع کی جا رہی ہے وہاں (گاؤں کے لوگ) اکثر شادیوں میں بینڈ باجے بجائے جاتے ہیں۔ اور بریلویوں کو مشرک جان کر ان کو رشتے دیے اور لئے جاتے ہیں۔ شرعاً ایسے اہل حدیث کے بارے میں کیا فتویٰ ہے؟ فتبینوا توجروا (سائل: المستفتی عبدالرحمٰن سوہدرہ)

جواب: بریلوی مشرک ہیں اور مشرک آدمی موحدہ لڑکی کا کفو نہیں ہوتا۔ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا۔ لہٰذا ان کے ساتھ مناکحت خلاف شریعت اور سخت کبیرہ گناہ ہے۔ اس حرکت بد سے فوراً باز آ جانا چاہیے۔ ورنہ پیدا ہونے والی اولاد کے مشرک اور بدعقیدہ ہونے کی ذمہ داری مناکحت کرنے والوں پر عائد ہوگی۔ ھذا ما عندی واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

دو بھائیوں کا نکاح مغرب کے وقت ہوتا ہے کیا اگلے روز ان تینوں کا مشترکہ ولیمہ جائز ہے

سوال: ایک بھائی کا صبح کے وقت نکاح ہوتا ہے باقی دونوں بھائیوں کا رات کے وقت نکاح ہو جاتا ہے کیا اگلے روز تین کا مشترکہ دعوت ولیمہ ہو سکتا ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوھاب: رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے عہد میں اس طرح کے تین اکٹھے نکاحوں کا واقعہ میرے علم میں نہیں اور نہ ان کے مشترکہ ولیموں کا ذکر ملتا ہے مزید یہ کہ ولیمہ کا مقصد نکاح کا مزید اعلان اور تشہیر ہے، یہ مقصد جس طرح الگ الگ ولیموں سے حاصل ہو جاتا ہے، اسی طرح اجتماعی ولیمہ سے بھی پورا ہو جائے گا، لہٰذا جائز ہے مَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ عَفْوٌ حدیث رواہ ابو داؤد، مشکوۃ صفحہ ۳۶۲ کہ جس مسئلہ میں شارع خاموش ہو وہ جائز ہے۔ ھذا ما عندی واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

کیا دودھ پلائی کے پیسے جائز ہیں

سوال: دولھے کو دودھ پلایا جاتا ہے اور لڑکیاں دولھے سے دودھ پلائی کے پیسے وصول کرتی ہیں، کیا یہ جائز ہے؟ (ع،م غازی آباد لاہور)

جواب: یہ بد رسم شرعاً جائز نہیں، کیونکہ اس میں کئی ایک غیر شرعی قباحتیں پائی جاتی ہیں اول یہ کہ جوان لڑکیاں بن ٹھن کر غیر محرم دولھے کے سامنے آتی ہیں۔ (۲) بے پردہ ہوتی ہیں (۳) اس کے ساتھ ہنسی مذاق اور چھیڑ چھاڑ کرتی ہیں۔ بعض دفعہ ہاتھا پائی تک نوبت آ جاتی ہے۔ اس لئے اس غیر شرعی اور ہندوانہ رسم کو فوراً ختم کر دینا چاہیے۔ ورنہ یہ سب لڑکیاں، دولہا اور شریک مجلس تمام میزبان اور مہمان سب کے سب دیوث اور مجرم ہوں گے واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ بعض دفعہ دولہا کے ساتھ سالیوں اور دوسری لڑکیوں کی اس گفتگو کے نتائج بڑے ہی بھیانک نکلتے ہیں۔